Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

18 جولائی 2020

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی مرکزی کونسل کا ایک ہنگامی اجلاس بتاریخ 17 جولائی 2020 بذریعہ زوم (ZOOM) منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت پی ایم اے کے مرکزی صدر ڈاکٹر اکرام احمد تونیو صاحب (لاڑکانہ) نے کی جبکہ اجلاس کی میزبانی کے فرائض ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد، سیکریٹری جنرل پی ایم اے سینٹر (کراچی) نے ادا کیے۔ اجلاس میں ڈاکٹر سلمہ اسلم کنڈی صدر الیکٹ پی ایم اے سینٹر (ایبٹ آباد)، ڈاکٹر اشرف نظامی سابق صدر پی ایم اے سینٹر (لاہور)، ڈاکٹر قاضی محمد واثق خازن پی ایم اے سینٹر (کراچی)، ڈاکٹر عامر سلیم جوائنٹ سیکریٹری پی ایم اے سینٹر (قصور)، ڈاکٹر سعید احمد جوائنٹ سیکریٹری پی ایم اے سینٹر (کوئٹہ)، ڈاکٹر صاحبزادہ مسعود السید صدر پی ایم اے پنجاب (لاہور)، ڈاکٹر کامران احمد جنرل سیکریٹری پی ایم اے پنجاب (لاہور)، ڈاکٹر شاہد شوکت ملک جنرل سیکریٹری پی ایم اے لاہور، ڈاکٹر عبدالغفور شورو جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی اور ملک بھر سے سینٹرل کونسلرز اجلاس میں شریک ہوئے۔

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کا مسئلہ، پاکستان میں کرونا کی صورتحال اور پی ایم اے کی آئندہ ہونے والی کانفرنسیں ایجنڈے میں شامل تھیں۔ جن پر سیر حاصل بحث کی گئی۔

شرکاء اجلاس نے پی ایم ڈی سی کے معاملات پر اپنے شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم ڈی سی کے خلاف ہونے والے ہر اقدام کی سختی سے مخالفت کی جائے گی۔ سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ پی ایم اے کے مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کی جانب سے وزیر اعظم پاکستان کی توجہ پی ایم ڈی سی کے مسئلے کی جانب مبذول کرانے کیلئے ایک خط ارسال کیا گیا ہے۔ پی ایم اے کے مرکزی صدر ڈاکٹر اکرام احمد تونیو نے کہا کہ ہم نے خط میں پی ایم ڈی سی کو تحلیل کرنے اور اس کی جگہ پاکستان میڈیکل کمیشن (پی ایم سی) اور میڈیکل ٹرائیونل کے دوبارہ قیام کے حکومتی منصوبے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ حکومت اس سلسلے میں قانونی مسودہ مشترکہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں پیش کرنے کیلئے تیار ہے اور یہ کوشش کریں گے کہ اس کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے پاس کرا کر قانون کی شکل دے دی جائے۔ ہم نے خط میں لکھا ہے کہ پی ایم سی کو اسلام آباد ہائی کورٹ نے منسوخ کر دیا تھا اور عدالت نے اپنے فیصلے میں پی ایم سی کے قیام کو غیر قانونی قرار دیا تھا۔ (خط کی کاپی منسلک کر دی گئی ہے)

ڈاکٹر اشرف نظامی سابق صدر پی ایم اے سینٹر اور اجلاس کے دیگر شرکاء نے اس بات کو دہرایا کہ پی ایم اے اور اس کی تمام ساتھی تنظیمیں پی ایم سی اور میڈیکل ٹرائیونل کو غیر قانونی قرار دے کر رد کر چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں میں بہت سی غلطیاں ہیں جن کے باعث یہ نا صرف طبی برادری بلکہ طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کیلئے بھی تباہ کن ثابت ہوگا۔ اس لئے پی ایم اے نے پہلے دن سے ہی ان متنازع آرڈیننسز کو مسترد کر دیا تھا۔

شرکاء اجلاس نے پی ایم ڈی سی سے متعلق حکومت کے تازہ منصوبے کو وزیر اعظم آفس کی مداخلت قرار دیا کیونکہ حکومت پی ایم ڈی سی کو اپنے زیر اثر اور اختیار میں رکھنا چاہتی ہے۔ پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962 کے تحت اس ریگولیٹری باڈی کو آزاد اور خود مختار ادارے کی حیثیت حاصل ہے اور حکومت اس کو کمزور کر کے اس کی خود مختاری کا خاتمہ چاہتی ہے۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

شرکاء اجلاس اس بات پر متفق تھے کہ پی ایم سی کے قیام کے بعد ان ڈاکٹروں کو جو پی ایم ڈی سی سے رجسٹرڈ ہیں دوبارہ مسائل کا سامنا ہوگا۔ ان کی رجسٹریشن داؤ پر لگ جائے گی۔ اندرون ملک اور بیرون ملک کام کرنے والے ڈاکٹر پی ایم ڈی سی کی عدم موجودگی میں غیر رجسٹرڈ ڈاکٹر بن جائیں گے۔ اس طرح ان کی نوکریاں بھی خطرے سے دوچار ہو جائیں گی۔ انٹرنیشنل اداروں جیسے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف میڈیکل ریگولیٹری اتھارٹیز (آئی اے ایم آر اے)، ورلڈ فیڈریشن آف میڈیکل ایجوکیشن (ڈبلیو ایف ایم ای) اور اسطرح کے دیگر اداروں کے ساتھ ہمارا الحاق بھی ختم ہو جائے گا۔

اجلاس میں وزیر اعظم پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ملک میں طبی تعلیم اور نظام صحت کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے پی ایم ڈی سی کی آزاد اور خودمختار حیثیت کو برقرار رکھیں۔ پی ایم اے نے مزید مطالبہ کیا ہے کہ اس ریگولیٹری باڈی کا نام تبدیل نہ کیا جائے کیونکہ بین الاقوامی سطح پر پی ایم ڈی سی ہی ہماری پہچان ہے بیرون ملک کام کرنے والے ہزاروں پاکستانی ڈاکٹر بھی نام کی تبدیلی سے متاثر ہونگے۔

اجلاس میں کرونا کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق کرونا کے مریضوں اور اموات کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ مریضوں کی تعداد کے حوالے سے تو حقیقت یہ ہے کہ لوگ کرونا کے ٹیسٹ نہیں کروا رہے۔ اجلاس نے حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ ٹیسٹنگ کی گنجائش کو بڑھائیں تاکہ کرونا سے متعلق صحیح تصویر سامنے آسکے۔ سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ وزیر اعظم کو لکھے گئے خط میں کرونا وائرس سے متعلق پی ایم اے کے خدشات کا بھی ذکر کیا گیا ہے ہم نے ان کو آگاہ کیا گیا ہے کہ آئندہ دنوں میں آنے والے تہواروں عیدالاضحیٰ، یوم آزادی محرم الحرام اور ربیع الاول کے دوران کرونا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعظم پاکستان کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے ایک یکساں پالیسی تشکیل دے کر ملک بھر میں اس پر سختی سے عمل درآمد کروائیں۔ شرکاء اجلاس نے حکومت پر زور دیا کہ وہ آئندہ آنے والے مذہبی تہواروں کے دوران SOPs پر سختی سے عمل درآمد کروائے۔ اجلاس میں عوام سے بھی درخواست کی گئی کہ وہ کرونا سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کریں، سماجی فاصلہ برقرار رکھیں، ماسک پہنیں اور مسلسل اپنے ہاتھوں کو دھوئیں یا سینی ٹائز کریں۔

اجلاس کے آخر میں پی ایم اے کی آئندہ منعقد ہونے والی کانفرنسوں کے بارے میں بات چیت کی گئی۔ تیسری پاک چائنا میڈکونگ جو 27 تا 29 نومبر 2020 لاہور میں منعقد ہونا تھی کے بارے میں ڈاکٹر اشرف نظامی صدر پی ایم اے لاہور نے اجلاس کو بتایا کہ اس کانفرنس کے حوالے سے وہ چائنیز میڈیکل ایسوسی ایشن کو ایک خط ارسال کر چکے ہیں ان کے جواب کے بعد ہی ہم کانفرنس کے متعلق فیصلہ کریں گے۔

34 ویں بائینیل میڈیکل کانفرنس جو 18 تا 20 دسمبر 2020 کوئٹہ میں منعقد ہونا تھی کے بارے میں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کرونا کی صورتحال پر نظر رکھتے ہوئے اس کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ ستمبر میں کیا جائے گا۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk